موسم کی صورتحال کے مطابق جنوبی پنجاب کے کاشتکاروں کے لئے زرعی سفارشات

محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی ملتان اور محکمہ موسمیات پاکستان اسلام آباد کا مشترکہ منصوبہ

27 سے 29 اپریل 2026

موسم کی موجودہ صورتحال کے مطابق جنوبی پنجاب میں اکثر اضلاع میں مطلع جزوی ابر آلود رہنے اور سوموار اور منگل کے دوران بعض مقامات پر بارش کا امکان ہے۔ دن کے وقت زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 سے 45 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ رات کو کم سے کم 26 سے 35 ڈگری سینٹی گریڈ رہنے کا امکان ہے۔ ہوا کی اوسط رفتار 4 سے 13 کلو میٹر فی گھنٹہ رہنے کا امکان ہے۔ موسم کی موجودہ صورتحال کے مطابق زرعی سفارشات درج ذیل ہیں۔

کپاس

موسم کی صورتحال کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کپاس کی بروقت بجائی کریں۔ زمین میں گہرا ہل چلائیں۔ پچھلی فصل کے باقیات کو زمین میں ملائیں تاکہ بجائی میں دشواری نہ ہو۔ بجائی کے لئے علاقے کی مناسبت سے منظور شدہ اقسام کا اچھی کوالٹی کے بیج کا انتخاب کریں۔ منظور شدہ اقسام میں سی کے سی 1، سی کے سی 3، سی کے سی 6، سائیٹو 537، ایم این ایچ 1050، نیاب 1011، نیاب سناب ایم، سی آئی ایم 785، آئی آر نیبجی 19، یف ایچ انمول۔ بی ایس 52 قابلِ ذکر ہیں۔ کھیلیوں پر کاشت کے لئے 75 فیصد سے زائد اگاؤ والا بیج 6 سے 8 کلو گرام استعمال کریں۔ کھیلیوں کے درمیان فاصلہ اڑھائی فٹ اور پودوں کے درمیان فاصلہ 12 انچ رکھیں۔ ریتلے علاقے جہاں کپاس کی کاشت بذریعہ ڈرل کی جاتی ہے وہاں راؤنی بھر کے کریں اور کپاس کی کاشت تروتر میں کریں۔ ڈرل کاشتہ فصل میں بیج 2 سے 3 کلو گرام فی ایکڑ زیادہ استعمال کریں۔ ضرورت سے زیادہ 10 فیصد بیج کا بندوبست کریں تاکہ ناغے پر کیے جاسکیں۔ بیج کو کیڑوں اور بیماریوں سے تحفظ کے لئے زہر آلود کریں اور بجائی کے لئے استعمال کریں۔ کپاس کی پٹریوں پر کاشت کی صورت میں پہلا پانی تین سے چار دن بعد دیں جبکہ دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 سے 9 دن کے وقفے سے دیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے سلسلے میں کپاس کی بجائی سے پہلے پینڈی میتھلین بحساب 1200 ملی لیٹر فی ایکڑ استعمال کریں یا بجائی کے فوراً بعد 24 گھنٹے کے اندر ایس ٹیلا کلور بحساب 800 ملی لیٹر فی ایکڑ کے حساب سے استعمال کریں۔

گندم

موسمی حالات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے فصل کی کٹائی کریں۔ گندم کی کٹائی اور گہائی جلد از جلد مکمل کریں۔ جہاں ممکن ہو گندم کی کٹائی کمبائن ہارویسٹر یا ریپر سے کروائیں تاکہ جلد از جلد کٹائی کا عمل مکمل کر کے اگلی فصل (کپاس، مونگ، تل وغیرہ) وقت پر کاشت کی جاسکے۔ گندم کی اگلی فصل کا بیج رکھنے کے لئے ایسے کھیت کا انتخاب کریں جو جڑی بوٹیوں سے پاک ہو۔

کماد

کماد کی آبپاشی کا وقفہ موسم کی مناسبت سے 10 سے 12 دن رکھیں۔ پچھیتی کاشتہ بہاریہ کماد میں نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط جلد از جلد دیں۔ کماد کا اگاؤ مکمل ہونے کے ایک ماہ بعد سیاڑوں کے درمیان بذریعہ کلٹیویٹر گوڈی کریں۔ کماد میں کالی کیڑی (بلیک بگ) کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کی مشاورت سے زہروں کا استعمال کریں۔

آم

حسب ضرورت آبپاشی جاری رکھیں۔ آم کے پودوں کو گرمی سے بچائیں۔ چھوٹے پودوں کو گرمی سے بچانے کے لئے باغ میں جنتر لگائیں اور جب جنتر 4 سے 5 فٹ کا ہو جائے تو اس کو اوپر سے کاٹ دیں۔ جن اقسام میں پھل گچھوں کی شکل میں ہے وہاں روزانہ کی بنیاد پر پودے کی چھتری کے اندر سایہ دار جگہ پر آم کے گچھوں کا معائنہ کرتے رہیں اور بور کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کی مشاورت سے مناسب زہروں کا سپرے کریں۔ پودوں پر بٹور کی جلد تلافی کریں تاکہ یہ اپنے گردونواح میں پھل کو متاثر نہ کرے۔ کٹے ہوئے بٹور کو پودوں سے باہر دھوپ میں پھیلا دیں تاکہ یہ پھل کے بورر کی آماجگاہ نہ بن سکے۔ آم کے تیلے اور تھرپس کے تدارک کے لئے محکمہ زراعت کے عملہ کی مشاورت سے سپرے کریں۔ بیمار اور کمزور پودوں کی صحت کی بحالی کے لئے پودوں کی چھتری کے نیچے تنے سے 10 فٹ کے فاصلے پر کھالی (ٹرینچ) بنائیں۔ بڑے باغ میں نئے / چھوٹے پودوں میں حفاظتی تہہ (ملچ) کے استعمال کو یقینی بنائیں۔ باغ میں زمینی لیول کو بہتر بنائیں۔